حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● کتاب: اشاریہ ماہنامہ ''الرحیم'' (حیدرآباد) مرتب: سفیر اختر

ضخامت: ۷۶ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے ناشر: دارالمعارف۔ واہ کینٹ

سجاول (ضلع ٹھٹھہ۔ سندھ) سید عبدالرحیم شاہؒ کا خاندان دینی اور دنیوی نیک نامی کے باعث احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ سید عبدالرحیم شاہ، شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ کی خدمات کے بڑے معترف تھے اور ان کے شاگردوں مولانا عبیداللہ سندھیؒ اور مولانا محمد صادقؒ کے احباب میں سے تھے۔ سید عبدالرحیم شاہ نے تحریک خلافت میں مقامی طور پر نمایاں کردار ادا کیا تھا اور انہوں نے سماجی اصلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ان کے بھائی سید محمد ہاشم شاہؒ نے وفات پائی، وہ لاولد تھے۔ مرحوم بھائی کی وراثت سے ملنے والی جائیداد سے انہوں نے ایک مدرسہ ''دارالفیوض ہاشمیہ'' قائم کیا اور سید عبدالرحیم شاہ کی زندگی میں نومبر ۱۹۴۶ء (۱۹۴۷ء میں شاہ صاحب وفات پاگئے) میں، ان کی اہلیہ محترمہ (بی بی زیب النساء) نے اپنے شوہر کی ۱۱۳۵، ایکٹر زرعی زمین کو ''وقف محمد رحیم شاہ'' (یہ عبدالرحیم شاہ کے والد مرحوم تھے) کی صورت میں دے دی۔ ۱۹۵۷ء کے بعد اس وقف کی ذمہ داری محکمہ اوقاف نے اپنے ذمہ لے لی۔

''وقف سید محمد رحیم شاہ'' کے مقاصد کی تکمیل کے لیے ضروری تھا کہ شاہ ولی اللہؒ کی حکمت وفلسفہ کے مطالعہ وتحقیق اور فکر ولی اللّٰہی کی ترویج واشاعت کے لیے ایک علمی ادارہ قائم کیا جائے۔ چنانچہ فروری ۱۹۶۲ء میں شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد کا قیام عمل میں آیا۔

اکیڈمی نے دو مجلّے شروع کیے۔ اردو مجلّہ ماہنامہ ''الرحیم'' کا پہلا شمارہ جون ۱۹۶۳ء میں شائع ہوا۔ اس کی مجلس ادارت میں ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتہ، مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی اور مخدوم امیر احمد شامل تھے اور اس کے مدیر پروفیسر محمد سرور تھے۔ ''الرحیم'' باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ لیکن ساڑھے پانچ برس کے بعد محکمہ اوقاف مغربی پاکستان نے ایک فیصلے کے تحت اس کی اشاعت روک دی۔ حیدرآباد سے اس کا جو آخری شمارہ شائع ہوا، وہ جولائی اگست ۱۹۶۸ء کا مشترکہ شمارہ تھا۔

''الرحیم'' نے ساڑھے پانچ برس کی اشاعت میں شاہ ولی اللہ کے فکر وفلسفہ اور تحریک ولی اللّٰہی پر اعلیٰ درجے کے مقالات شائع کیے۔

زیر نظر کتاب ''اشاریہ'' (ماہنامہ ''الرحیم'' حیدرآباد جنوری ۱۹۶۳ء۔ اکتوبر ۱۹۶۹ء) جسے جناب سفیر اختر نے محنت اور سلیقے سے مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب ''الرحیم'' کے عہد اور خدمات سے متعارف کراتی ہے۔ اشاریہ کی خوبی یہ ہوتی ہے